

A detective sensation in riddled & graded, hard action....

The RACKET BUSTER

by ERLE STANLEY GARDNER

مترجم: مظہر حسین



ایک ایسا جاسوس جو مجرموں کے گینگسٹر نیٹ ورک کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتا ہے، نہ صرف ان کی چالوں کو ناکام بناتا ہے، بلکہ خود کو بھی ہمیشہ ایک قدم آگے رکھتا ہے۔ ہر حرکت میں چالاکی اور ذہانت کی جھلک دکھاتے ہوئے، وہ گینگسٹرز کے منصوبوں کو ایک کے بعد ایک پس پشت ڈال دیتا ہے۔ اس کی موجودگی میں مجرم کبھی بھی کامیاب نہیں ہو پاتے، مگر سوال یہ ہے۔ وہ آخر کار کیا حاصل کرنا چاہتا ہے؟

نائنٹ گینگسٹر

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

شروع

میں، پولیس نے اسٹینلے گارڈنر کو ایک پراسرار اور

خطرناک شخصیت سمجھا تھا، جو زیر زمین دنیا کا طاقتور حکمران تھا۔ مگر پال پرانے اور مگس میگو کے لیے وہ صرف ایک ایسا شخص تھا جو انہیں فائدہ پہنچا سکتا تھا۔

پال پرانے ایک کاروباری علاقے کے کونے پر آرام سے بیٹھا تھا۔ کبھی کبھار، جب خواتین اس کے قریب سے گزرتی تھیں، تو اس کی نظریں انہیں دیکھتی تھیں، مگر اس کی توجہ مگس میگو پر مرکوز تھی۔ مگس میگو پولیس کے ایک ادارے کا کیمرہ مین تھا۔ سیاسی حالات نے اسے نکال دیا تھا، اور ایک حادثے میں اس کا دایاں بازو کٹ گیا تھا۔ شراب نے باقی کام کر دیا تھا۔

پال پرانے نے مگس میگو کو سڑک پر پنسل بیچتے ہوئے دیکھا، اور اس آدمی کو پسند کیا، اس کے گزشتہ حالات کو جاننا اور ایک ایسا معاہدہ کیا جو دونوں کے فائدے میں

تھا۔ پال ایک ہنرمند اور موقع پرست شخص تھا، اور ان دونوں کے درمیان کسی کو بھی کوئی خاص تعلق نظر نہیں آتا تھا، ایک طرف ہنرمند نوجوان اور دوسری طرف معذور پنسل بیچنے والا۔ لیکن دونوں کے درمیان زیر زمین دنیا سے تعلقات تھے، اور مگس ہر فرد کو جانتا تھا۔

ایک جوان عورت، جو سادہ لباس میں تھی اور بہت خوبصورت نظر آ رہی تھی، ٹریفک کے جھوم کو دیکھ رہی تھی۔ اس کے لباس سے لگ رہا تھا کہ وہ دیہات سے آئی ہے اور اس کا نا تجربہ کار انداز اور معصوم چہرہ بیچ رہا تھا۔ مگس نے اپنے پنسلز بیچنے والی ٹوپی گرا دی، پال نے فوراً اس کی حرکت کو سمجھا کہ یہ عورت ایک جیب کتری ہے۔ اس نے اسے فوراً پرکھا، پھر مگس کی طرف دوبارہ دیکھا، وہ سمجھ گیا کہ پال کو عورت میں کوئی دلچسپی نہیں۔

اسی دوران ایک چھوٹا، خوش پوش آدمی گزرا، جس کے انداز میں زیادہ خود اعتمادی تھی۔ مگس نے اس شخص کو غور سے دیکھا، اور پھر اس نے اپنے ہاتھ سے ایک اشارہ کیا۔ پال فوراً سمجھا کہ یہ شخص ایک کینگسٹر ہے، لیکن اس کی نظر دوبارہ اس طرف نہیں گئی۔ وہ کسی خاص شکار کا انتظار کر رہا تھا جو اس کے جال میں پھنسے۔

آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا، مگر ابھی تک کوئی اشارہ مگس کی طرف سے نہیں ہوا تھا۔ مگس بینک کی عمارت کی دیوار کے ساتھ جھک کر بیٹھا پنسل بیچ رہا تھا، کچھ شکریہ کے الفاظ کہہ رہا تھا جب سکے اس کی ٹوپی میں گر رہے تھے، اور گزرتے ہوئے لوگوں کو بغور دیکھ رہا تھا، جس کی نظر کبھی بھی کسی بھی چہرے سے نہیں ہٹتی تھی۔

ایک پتلا، بکھرا ہوا شخص جس کی آنکھوں میں شک تھا، تیز قدموں سے فٹ پاتھ پر چل رہا تھا۔ مگس کے اشارے سے لگ رہا تھا کہ یہ شخص کسی بڑے گروہ کے لیے پیسے وصول کرنے والا ہے۔ پال نے سر ہلایا۔

پندرہ منٹ اور گزرے، اور ایک ایسا شخص جو شاید بیٹھ رہا تھا، کونے پر رکا، تقریباً مگس اور پال کے درمیان۔

پال فوراً مگس کے اشارے سمجھنے کے لیے متوجہ ہوا۔ وہ آدمی تھوڑا سا موٹا تھا، تقریباً ۴۵ سال کا، صاف شیو کیے ہوئے گال اور گلابی رنگت کے تھے۔ اس کی حرکتیں عجیب تھیں، جیسے وہ کسی اعلیٰ شخص کی طرح چل رہا ہو جو حکم دینے کا عادی ہو۔ اس کے آس پاس وہ بے چینی نہیں تھی جو کسی کمزور شخص میں ہوتی ہے، بلکہ ایک پرسکون اعتماد تھا جو کسی طاقتور شخص میں ہوتا ہے، جو دوسروں کی محنت سے فائدہ اٹھاتا ہو۔ وہ بڑا آدمی تھا، جس کی چھاتی وسیع تھی اور چھماتے ہوئے ویسٹ کوٹ پہنے ہوئے ٹریفک کو دیکھ رہا تھا، اور اس کی نظریں شاید شہر کی ٹریفک سے زیادہ کسی بڑے مالی مسئلے پر مرکوز تھیں۔

مگس نے سر ہلایا، اپنی ٹوپی کو ایک دائرے میں گھمایا، پھر اسے تھوڑا سا ہلایا۔ پال نے اپنی ٹوپی کی طرف ہاتھ بڑھایا، اپنی چھڑی کو گھمایا اور چند قدم چل کر گلی کے کنارے کی طرف بڑھا۔ ان اشاروں کا مطلب یہ تھا کہ مگس نے اس شخص کو ایک طاقتور گینگ کے نگراں کے طور پر شناخت کیا تھا، جو بگ فرنٹ گور کے ساتھ جڑا تھا۔

مگس کو پال کے اشارے کے جواب کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ یہ واضح تھا کہ بگ فرنٹ گور کا کوئی بھی معاملہ پال کے لیے دلچسپی کا سبب بنے گا۔ جب سے پال نے یہ جانا تھا کہ گل اتنا چالاک ہے کہ پولیس کچھ نہیں کر سکتی، اور زیر زمین دنیا میں BF کا مطلب بگ فرنٹ کے لیے مشہور تھا، جو دراصل بیجان من فرینکلن کے لیے کھڑا تھا، پال نے گل کو اپنے دشمن کے طور پر پہچان لیا تھا۔

مگس نے اپنی پنسلز جمع کیں، انہیں جیب میں ڈالا، ٹوپی سے کچھ چاندی کے سکے نکالے، اور چل پڑا۔ وہ موٹا آدمی پھر بھی وقار کے ساتھ کھڑا رہا، اور اس کی نظریں

چھٹی مرچنٹس اینڈ ٹریڈرز نیشنل بینک کے دروازے پر مرکوز تھیں۔ اس کے چہرے یا جسم سے یہ ظاہر نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کینگسٹر ہے جو معلومات جمع کر رہا ہے۔ اس کی شکل سے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ وال اسٹریٹ کا بینکر ہو، جو کسی کہنی میں اکثریتی حصص خریدنے کے بارے میں سوچ رہا ہو۔

پانچ منٹ گزرے، اور کینگسٹر نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھا۔ اس کے ہاتھ کی حرکت میں ایسی مہارت تھی کہ وہ آرام سے اپنی ویسٹ کوٹ کی جیب سے گھڑی نکال رہا تھا۔

پھر دو منٹ مزید گزرے، اچانک بھاری پھیوں کی آواز سنائی دی جو ہلکے ٹریفک کی آوازوں سے بہت زیادہ تیز اور گرج دار تھی۔ ایک فولادی ٹرک بینک کے سائیڈ انٹری کے سامنے آکر رک گیا، اور فوراً خصوصی پولیس نے دروازے اور ٹرک کے درمیان کا راستہ خالی کر دیا۔ ٹرک کے پچھلے دروازے کھولے گئے، اور دو مسلح مرد جو چمکدار بیلٹ سے بھاری ریوالور نکال کر کھڑے تھے، وہ بڑی احتیاط سے نظر رکھے ہوئے تھے۔ بینک کے ملازمین دو ریڑھی لے کر باہر آئے جن پر چھوٹے مگر بھاری لکڑی کے بکسے رکھے ہوئے تھے۔ بکسوں کی جانچ پڑتال کے بعد انہیں فولادی ٹرک میں پھینک دیا گیا۔ ایک مسلح شخص نے کاغذ پر دستخط کیے، فولادی دروازے بند ہو گئے، اور مسلح افراد دوسرے دروازے سے ٹرک میں داخل ہو گئے۔ پھر وہ دروازے بند کر دیے گئے اور لوہے کی سلاخوں کے سر کرنے کی آواز آئی۔ خصوصی پولیس بینک میں واپس داخل ہوئی، اور ٹرک ٹریفک کے دھارے میں گھومتے ہوئے باہر نکل گیا۔

ایک ناقابل تسخیر قلعہ جو دولت سے بھرا ہوا تھا۔ ٹرک کے اندر موجود مرد سب مشین گنوں سے لیس تھے اور وہ گولیوں سے محفوظ فولادی اسٹیل کے حصار میں تھے۔ چھوٹے سوراخوں کے ذریعے وہ کسی بھی سمت میں فائر کر سکتے تھے، اور

گولیوں سے محفوظ شیشے نے انہیں پورے شہر کا منظر دکھایا۔ ٹرک کی منزل پر خصوصی پولیس کی ایک ٹیم موجود تھی جو اس کا استقبال کرنے کے لیے تیار تھی۔

اس دوران، ہزاروں ڈالر مالیت کا سونا شہر کی سڑکوں سے محفوظ اور موثر طریقے سے منتقل ہو رہا تھا۔ ٹرک کے کناروں پر ایک کمپنی کا نشان چھپ کر چھوٹے حروف میں درج تھا، جو بڑے اداروں کے ساتھ کام کرتی تھی۔ بیکنرز باند ڈٹرانسپورٹیشن کمپنی۔

پال پرانے نے نشان کو بغور دیکھا۔ ٹرک موڑ مڑ کر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ گینگسٹر نے اپنی جیب سے نوٹ بک نکالی، گھڑی نکالی، اور ایک نوٹ لکھا—ظاہر طور پر وہ وقت نوٹ کر رہا تھا جب مسلح ٹرک نے سونا وصول کیا۔

پال نے گینگسٹر کے چہرے کو دھیان سے دیکھا۔ اس کے چہرے پر اطمینان کی مسکراہٹ تھی اور وہ شاندار وقار کے ساتھ چل رہا تھا۔ پال اس کا پیچھا کرتا رہا، اور وہ دو بلاک چل کر گلی کے کنارے پہنچا۔ تقریباً فوراً ایک بڑی چمکدار گاڑی اس کے قریب آ کر رک گئی۔ گاڑی ایک پتلے جسم کا شخص چلا رہا تھا جس کی جلد سفید تھی، اور آنکھیں سوئی کی طرح تیز لیکن گہری نظر رکھتی تھیں۔ گاڑی کے پیچھے ایک بڑا آدمی بیٹھا تھا، جس کی آنکھیں تیز تھیں جیسے شکار کرنے والے جانور کی نظر۔ اس کی گھنی بھنویں ان آنکھوں کو ڈھانپنے ہوئے تھیں جیسے بادل آسمان میں گرج اور ہچک کو ڈھانپتے ہیں۔ یہ بگ فرنٹ گل تھا۔ وہ امریکہ کا سینینٹر یا کسی بڑی کمپنی کا وکیل بھی ہو سکتا تھا، مگر حقیقت میں وہ ایک چور اور چوروں کا رہنما تھا۔ پولیس کبھی بھی اس پر کچھ ثابت نہیں کر پائی۔

وہ شخص جس کا پال پیچھا کر رہا تھا، گاڑی میں بیٹھا اور گل سے کچھ بات کی۔ اس نے چمڑے کی جیب والی نوٹ بک نکالی جس میں اس نے وقت نوٹ کیا تھا جب مسلح ٹرک نے سونا وصول کیا تھا۔

گل کے لیے معلومات اتنی اہم نہیں تھیں جتنی کہ اس شخص کے لیے تھیں جو پال کے پیچھے تھا۔ گور کی بھنویں آپس میں جڑ گئیں، اس کی آنکھیں کچھ لمحوں کے لیے سوچ میں ڈوب گئیں، پھر اس نے سر کو آہستہ اور انصاف کے ساتھ ہلایا جیسے جج ناکافی ثبوت پر فیصلہ نہ کر پار رہا ہو۔ گاڑی گلی سے نکل کر چل پڑی۔ پال نے بھڑ بھاڑ والی ٹریفک میں ایک نیکیسی روکی اور گاڑی کے قریب رہنے میں کامیاب ہو گیا، مگر کچھ فاصلے پر پیچھے رہ گیا۔ بڑی گاڑی قانون کے مطابق رفتار سے چل رہی تھی۔ بگ فرنٹ گل پولیس کو کبھی بھی اس پر کچھ ثابت کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتا تھا، نہ ہی کوئی معمولی ٹریفک کی خلاف ورزی۔

آخر کار، پال نے وہ معلومات ایک فون بک سے حاصل کر لیں جس کے لیے اس نے نیکیسی ڈرائیور کو ۵۰ ڈالر دیے۔ بڑی چمکدار گاڑی ایک مضافاتی گھر پہنچی جہاں بی ایف گور رہ رہا تھا۔ پال جانتا تھا کہ یہ گھر ٹیلی فون ڈائریکٹری میں درج ہے اور دروازے کے کنارے ایک پلیٹ پر "بینجمن ایف۔ گل" لکھا ہوگا۔ بگ فرنٹ گل اپنے شہر کے اپارٹمنٹ سے مضافات میں منتقل ہو چکا تھا۔ وہ گھر سڑک سے تھوڑا پیچھے تھا اور تھوڑا شان و شوکت والا تھا۔ وہاں ایک کچی جگہ میں گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ تھی، بڑا گیراج تھا، کانٹے دار جھاڑیاں، کچھ سبے ہوئے درخت اور خوبصورت لان تھا۔ پال نے اس جگہ کو ایک نظر دیکھا، کندھے جھٹکے، اور نیکیسی ڈرائیور سے کہا کہ اسے واپس شہر لے چلے۔

پال کا اپارٹمنٹ شہر کے سب سے زیادہ ہجوم والے علاقے میں تھا۔ اسے یہ پسند تھا کہ وہ لوگوں کے بیچ میں ہو، ہزاروں انسانوں سے گھرا ہوا۔ اسے صرف اپنی کھڑکی کھولنی ہوتی اور ٹریفک کی آوازیں فوراً اس کے اپارٹمنٹ میں سنائی دینے لگتیں۔ اگر ٹریفک کچھ لمحوں کے لیے خاموش ہو جاتی تو سڑک پر چلتے قدموں کی آواز آتی۔ مگس اپارٹمنٹ میں تھا، ایک بوتل و سکی اس کے پہلو میں رکھی ہوئی تھی، اور آدھا بھرا ہوا

گلاس اس کے ہاتھ میں تھا۔ اس نے پال کو آتے ہوئے شیشے جیسی آنکھوں سے دیکھا۔

کچھ معلوم کیا، چیف؟ "کچھ نہیں، مگس۔ جس آدمی کا تم نے بتایا تھا وہ کافی محنت کرتا نظر آیا تاکہ وہ یہ جان سکے کہ مسلح ٹرک کب "سکسٹھ مرچنٹس اینڈ ٹریڈرز نیشنل" سے روانہ ہوتا ہے۔" "ایسا وہ کرے گا۔ اس کا مطلب ہے وہ آدمی سام پر نکل تھا۔ وہ گل کا ایک لپچا آدمی ہے۔ اس نے انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی ہے اور وہ کام کو پورا کرنے پر یقین رکھتا ہے۔ جب وہ پرندہ سات لکھتا ہے، تو اس کا مطلب سات ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ چھ اور آدھ، یا تقریباً سات، یا سات اور ایک دہائی۔ اس کا مطلب سات ہے۔"

مگس نے باقی بچا ہوا وسکی کا گلاس پی لیا۔ اس کی آواز تھوڑی بھاری تھی اور اس کی آنکھوں میں چمک تھی، اور وہ ایسی باتیں کر رہا تھا جو وہ عموماً شراب کے اثر میں کرتا تھا۔ مگر پال نے اسے اس شخص کی خصوصیت سمجھا۔ مگس کی یہ عادت بہت سالوں پرانی تھی اور اسے فوراً چھٹکارا نہیں مل سکتا تھا۔

پال نے پوچھا۔ "کیا تم بیگز بانڈ ڈرائیو ان سپورٹیشن کمپنی کے بارے میں جانتے ہو؟" "یہ ایک لپچا دھندا ہے۔ غیر قانونی جرائم پیشہ افراد نے اسے قانونی جرائم پیشہ افراد کے لیے بنایا۔ انہیں کبھی بھار سونا ادھر ادھر منتقل کرنا پڑتا ہے۔ اب جب کہ ان کے پاس بینک اور پے رول وغیرہ ہیں، تو ان جرائم پیشہ افراد نے اس کام کو بہت بڑھا دیا اور تقریباً اس بگلے کو مار ڈالا جو سونے کے انڈے دے رہا تھا۔ کچھ بیگزروں نے اکٹھا ہو کر مسلح ٹرک خریدے ہیں۔ وہ بہت مضبوط ہیں۔ ان کو توڑنا ناممکن ہے، سوائے اس کے کہ تم ایک ٹن بارود استعمال کرو۔ پھر انہوں نے ہر ملازم کو پابند کیا اور انشورنس کمپنی سے مال کی ترسیل کو انشور کروا لیا۔ اب، بینک اس وقت

تک ذمہ دار ہوتا ہے جب تک مال ٹرک میں نہیں چڑھ جاتا۔ اس کے بعد بینک کو کوئی فکر نہیں ہوتی۔"

مگس نے اپنے لیے ایک اور پیگ بنایا اور بات جاری رکھی۔

"کچھ شہروں میں، بینک اپنے ہی ٹرک رکھتے ہیں۔ لیکن یہاں، ساری کارروائی ایک کمپنی کے ذریعے کی جاتی ہے۔ تم ان کو لوڈ کرتے ہوئے دیکھو گے، اور سڑک پر پولیس افسران کی قطار نظر آئے گی۔ لیکن جیسے ہی آخری سونا کارٹن ٹرک میں چڑھ جاتا ہے اور ڈرائیور رسید پر دستخط کرتا ہے، بینک اپنے پولیس افسران واپس بلوالے لیتا ہے۔ اگر کبھی کوئی ڈکیتی ہو جائے، تو فوراً بینک کے افسران بس آرام کرنے لگتے ہیں۔ ان کے پاس انشورنس، ضمانتی اور گارنٹیز ہیں، انہیں اس کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔"

پال نے آہستہ اور سوچ کر سر ہلایا۔ "تو پھر گل کے گروہ کو مسلح ٹرک کے وقت میں اتنی دلچسپی کیوں ہے؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ وہ سونا زمین پر گرتے ہی ڈکیتی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، شاید مشین گنوں سے کچھ قتل کرنے کا؟"

مگس نے زور سے سر ہلایا۔ "وہ ایسا نہیں کریں گے۔ وہ لوگ تیکنیک پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ اپنے کام ایسے کرتے ہیں جیسے گھڑی کی سوئیاں چل رہی ہوں۔ میں تمہیں بتا رہا ہوں، محکمہ کبھی بھی بگ فرنٹ گل پر کچھ ثابت نہیں کر سکا۔ وہ بہت کچھ جانتے ہیں، مگر کچھ بھی ثابت نہیں کر سکتے۔ یہی اس کی چالاکی ہے۔"

مگس نے اپنا گلاس اٹھایا اور پھر اس میں وسکی ڈالی۔ "الکوحل زیادہ نہ پیو،" پال نے خبردار کیا۔

"بیٹے، دنیا میں اتنی وسکی نہیں بچی کہ مجھے مد مست کر سکے۔

"مگس؟"

"ہاں، میں بس اس وقت کا انتظار کر رہا ہوں جب وہ ناک آؤٹ ہو جائے۔ لیکن ایک ہاتھ اور نوکری نہ ہونے والے آدمی کے لیے زندگی میں آخر کیا بچا ہے؟"

"شاید تم فورس میں جاسکتے ہو۔"

"اب نہیں۔۔۔"

انہوں نے اپنا ریکارڈ بہت درست رکھا تھا، اور چونکہ اس بات چیت نے مگس کو غمگین کر دیا تھا، اس نے ایک ہی گھونٹ میں پورا گلاس پی لیا اور دوبارہ بھر لیا۔ پال اپنے اپارٹمنٹ کی شمالی دیوار کی طرف بڑھا۔ یہاں مختلف قسم کے ڈرم تھے۔ بڑے جنگی ڈرم، ہندوستانی تقریبی ڈرم، چھوٹا ڈرم، اور آدم خور ٹام ٹام بھی تھے۔ پال نے اپنا پسندیدہ ڈرم منتخب کیا جیسے ایک وائلن نواز اپنے پسندیدہ ساز کو منتخب کرتا ہے۔ یہ ہونی قبیلے کا ہندوستانی بارش کا ڈرم تھا، جو کپاس کے درخت کی کھوکھلی لکڑی سے بنایا گیا تھا۔ لکڑی کو مناسب درجہ حرارت اور گونج پیدا کرنے کے لیے جلایا گیا تھا، اس پر کھال چڑھی ہوئی تھی جو چمڑے کے فیتوں سے بندھی ہوئی تھی۔ لکڑی کا ڈنڈا صنوبر کی لکڑی کا بنایا گیا تھا جس کے سرے پر کپڑے کا گولالگا ہوا تھا۔

پال کرسی پر بیٹھا اور آلے سے کچھ گہری آوازیں نکالیں۔ "یہ گونجتی ہوئی آواز سن رہے ہو، مگس؟ کیا یہ تمہاری یادداشت میں کوئی وحشی جذبہ جگاتی نہیں؟ تم سڑک پر ننگے پیروں کی دھمک سن سکتے ہو، جھمکتے ہوئے آگ کے چولہوں کا گزر محسوس کر سکتے ہو، منجمد ستارے، لپکتے ہوئے جسم رقص کرتے ہوئے—شاید ان کے منہ میں کانٹے بھی ہوں—بوم، بوم۔"

ڈرم سے عجیب سی آوازیں نکل رہی تھیں، جو خون کی دھڑکن کی طرح کانوں میں گونج رہی تھیں۔ پال کے چہرے پر خوشی کا وحشی اظہار تھا۔ یہ اس کا طریقہ تھا ذہنی توجہ مرکوز کرنے کی تیاری کرنے کا۔ لیکن میگو صرف و سکی پیتا رہا اور اپنی دھندلی آنکھوں سے قالین کے ایک حصے کو دیکھتا رہا۔ آہستہ آہستہ، آواز کا تال بدلنے لگا۔

ڈرم کی گونج دھیرے دھیرے مدھم ہونے لگی اور پھر مکمل طور پر ختم ہو گئی۔ پال غمگین ہو کر ذہن مرکوز کر رہا تھا۔ مگس نے اپنے لیے ایک اور پیگ ڈالا۔ پندرہ منٹ اور آدھا گھنٹہ گزر گیا، پھر پال ہنسا۔ ہنسی کمرے کی خاموشی میں گونجی۔ مگس نے اپنی بھنویں اچکائیں۔

"کیا کچھ حاصل کیا؟"

"مجھے لگتا ہے کہ میں نے کچھ حاصل کر لیا ہے، مگس۔ تمہیں پتہ ہے، مجھے لگتا ہے کہ مجھے ایک گاڑی خریدنی چاہیے۔"

"ایک اور؟" مگس نے پوچھا۔

"ہاں، ایک اور۔ اور مجھے لگتا ہے کہ مجھے اسے BF گگور کے نام پر ۸۲۳ میل ووڈ ڈرائیو پر رجسٹر کرانا چاہیے۔ پھر وہ اس کا مالک ہوگا۔"

"یقیناً، مگر تم خود خریدنے والے ہو۔"

"بالکل درست۔ مگر میں ہمیشہ گل کو تحفہ دینا چاہتا تھا۔"

پال ہنستے ہوئے اٹھا، ڈرم لٹکایا، اور اپنی چھڑی اٹھائی جس میں بہترین اسٹیل کی تلوار رکھی ہوئی تھی، اپنا ٹوپی اور دستاں لے لے۔ "مگس، یہ بوتل تمہارے لیے باقی دنوں میں کام آئے گی،" اس نے کہا اور باہر نکل گیا۔



مسٹر فلپ بورلے، "سکسٹھ مرچنٹس اینڈ ٹریڈرز نیشنل" کے پہلے نائب صدر، اس خوش لباس فرد کو دیکھ رہے تھے جو ان کی طرف مسکرا رہا تھا اور پھر اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے کارڈ کو دیکھنے لگا۔

"مسٹر پال پرانے، ہاں؟"

پال مسکراہٹ کے ساتھ بیٹھا رہا۔ بیسکر اپنی کرسی پر بے چینی سے ہل رہا تھا اور ماتھے پر ہل ڈال رہا تھا۔ وہ انٹرویو کے دوران مسکراہٹ کو پسند نہیں کرتا تھا۔ دولت کے عظیم خدا کی عبادت صحیح عقیدت کے ساتھ کی جانی چاہیے تھی، اور بورلے چاہتا تھا کہ اپنے گاہکوں کو یہ تاثر دے کہ وہ اس عظیم خدا کا بھاری ہے۔ "کیا آپ کا یہاں کوئی اکاؤنٹ نہیں ہے؟" سوال میں تقریباً الزام کی جھلک تھی۔

"نہیں،" پال نے کہا، اور اس کی مسکراہٹ تھوڑی زیادہ نمایاں ہو گئی۔

"آہ،" بورلے نے کہا، ایک ایسی آواز میں جو بہت سے درخواست گزاروں کی امیدوں کو دولت کے عرش کے سامنے دم توڑ چکی تھی۔ لیکن پال کے چہرے پر مسکراہٹ برقرار رہی۔

"تو پھر،" بیسکر نے تیز لہجے میں کہا، "مجھے یقین ہے کہ بینک چوری شدہ پیسے کی بازیابی کے لیے انعام دیتا ہے؟"

"ہاں، اگر کوئی پیسہ چوری ہو جائے۔"

"آہ، ہاں۔ اور کیا بینک جرم کی روک تھام کے لیے بھی کوئی انعام پیش کرتا ہے؟"

"نہیں، جناب، ایسا نہیں کرتا۔ اور کیا میں تجویز کر سکتا ہوں کہ اگر آپ کی بے مقصد تجسس نے آپ کو یہ ملاقات کرنے پر مجبور کیا ہے، تو اسے ختم کر دینا بہتر ہوگا۔"

بیسکر بورلے اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ پال نے اپنی چھڑی کے سرے سے اپنے جوتے کے نوک کو چھوا۔ "کتنا دلچسپ ہے۔ بینک جرم کے بعد چوری کے مال کی بازیابی کے لیے پیسہ دیتا ہے، مگر جرم کے ارتکاب کی روک تھام کے لیے کچھ نہیں کرتا۔"

بیسکر ماربل کی دیوار میں لگے سرخ لکڑی کے دروازے کی طرف بڑھا، جو اس کے دفتر کے نچلے حصے کو الگ کرتا تھا۔ "وجہ سادہ ہے،" اس نے مختصر انداز میں کہا۔ "اگر جرم کو روکنے پر انعام دیا جائے تو کوئی بھی گروہ ایک جعلی جرم کی منصوبہ بندی کر

سکتا ہے، پھر کسی چالاک آدمی کو یہاں بھیج کر ہم سے اس جرم کو نہ کرنے کے بدلے رقم بٹور سکتا ہے۔"

اس کی آواز میں شک کی جھلک تھی۔

"پال نے کہا۔" مجھے افسوس ہے، "ایسی صورتحال میں، مجھے لگتا ہے کہ مجھے جرم ہونے دینا پڑے گا اور بازیابی کے لیے انعام حاصل کرنا پڑے گا۔"

بورلے نے ہچکچاہٹ دکھائی، اور اس کے انداز سے یہ ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ یہ سوچ رہا تھا کہ آیا پولیس کو بلائے یا نہیں۔ پال نے آگے جھک کر کہا۔

"مسٹر بورلے، میں ایک انکشاف کرنے جا رہا ہوں۔"

"آہ،" بینکر نے چڑچڑاہو کر کہا اور اپنی کرسی پر واپس پیٹھ گیا۔

پال نے اپنی آواز آہستہ کی، یہاں تک کہ وہ بمشکل سرگوشی کے انداز میں بلند ہوئی۔ "کیا آپ میرا انکشاف رازداری کے ساتھ سنیں گے؟"

"نہیں۔ میں صرف جمع کنندگان سے اعتماد حاصل کرتا ہوں۔ افسوس۔"

پال نے کہا، "آپ اعتراف کرنے والے تھے؟"

"ہاں، میں آپ کو بتانے والا ہوں، لیکن یہ ایک ایسا راز ہے جو میں نے کبھی پہلے نہیں کہا۔ ویسے، میں ایک موقع پرست ہوں۔"

بینکر سیدھا ہو گیا، اور اس کا چہرہ سہم گیا۔ "کیا آپ مذاق کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یا صرف ہوشیار بننے کی کوشش کر رہے ہیں؟"

"نہ تو یہ، نہ وہ۔ میں آپ کو آگاہ کرنے آیا ہوں کہ ایک بڑا مالی نقصان ہونے والا ہے جو اگلے چند دنوں میں ہو سکتا ہے۔ میں بہر حال ایک موقع پرست ہوں..."

"میں ابھی زندہ ہوں، مسٹر بورلے، آپ اپنی عقل سے سوچ لیں، اور میں معلومات کبھی بھی مفت نہیں دیتا۔"

"سمجھ گیا،" بینکر نے کہا، اس کی آواز میں تھوڑا سا طنز تھا۔ "اور میں آپ کو بتا دوں، مسٹر پال، کہ یہ بینک مجرموں کے ساتھ نرمی نہیں برتنا۔ یہ بینک بہت محفوظ ہے، محاطوں کو گولی چلانے کی ہدایت دی گئی ہے اگر کسی کو مارنا پڑے۔ یہاں چوروں کے لیے جدید ترین الارم سسٹم نصب ہے۔ اس بینک کی حفاظت ایسے طریقوں سے کی گئی ہے جن پر میں تفصیل سے بات نہیں کرنا چاہتا۔ اگر کوئی چور ہمارے پیسوں میں سے کچھ بھی چرالے تو اسے خوش آمدید کہا جائے گا، اور اگر کوئی چور ایسا کرنے کی کوشش کرے گا، تو یہ بینک اسے جیل بھیج دے گا۔ تو، آپ کو اب سمجھ آ گیا؟ کیا میں نے خود کو واضح کر دیا؟"

پال نے بیزاری سے جمائی لی اور اٹھ کھڑا ہوا۔ "میرے خیال میں تقریباً ۲۰٪ مناسب ہوگا۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ آپ ہر ۱۰۰، اڈالر کے نقصان پر ۲۰۰ ڈالر ادا کریں گے۔ یہ، ظاہر ہے، بازیابی کے لیے ہے۔ میں صرف ۱۰٪ کے عوض جرم کی روک تھام کی پیشکش کروں گا۔"

بینکر بورلے غصے سے کانپ رہا تھا۔ "باہر جاؤ!" وہ چلایا۔

پال مسکراتا ہوا سرخ لکڑی کے دروازے سے آرام سے باہر نکل گیا۔ "ویسے،" اس نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ تمہارا رویہ ایسا ہے کہ لوگ تمہیں زیادہ پسند نہیں کرتے۔ سنا ہے تمہارے قریبی دوست بھی اس بارے میں کچھ نہیں کہتے۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ میں تمہارا قریبی دوست نہیں ہوں۔ صبح بخیر۔"

بینکر نے ایک بٹن دبایا۔ ایمر جنسی الارم بجا، اور ایک افسر دوڑتے ہوئے آیا۔ "اس شخص کو باہر نکالو!" بینکر چلایا۔

پال نے شکریہ کہا۔ "اس کا تکلف نہ کریں۔ آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔" افسر نے پال کے بازو کو کہنی کے اوپر سے پکڑا، اور فوراً پال کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔ اس نے بینکر کی طرف مڑ کر کہا۔

"کیا آپ کے احکامات ہیں کہ مجھے باہر نکال دیا جائے؟ کیا آپ تجویز کرتے ہیں کہ یہ افسر مجھ پر ہاتھ ڈالے؟"

اس کی سرد آواز میں کچھ ایسا تھا کہ بورلے کو مقدمات اور حملے کی کارروائیوں کا خیال آیا۔ "نہیں،" اس نے جلدی سے کہا، اور افسر نے پال کے بازو سے ہاتھ ہٹا لیا۔ "قیمت،" پال نے کہا، "ہر ۱۰۰، اڈالر کی بازیابی پر ۲۵۰ اڈالر ہوگی۔ صبح بخیر۔"



بیکرز بانڈ ڈرائسپورٹیشن کمپنی کا ٹرک گیراج سے باہر نکلا جہاں سامان ذخیرہ کیا گیا تھا۔ ڈرائیور کی جیب میں کچھ پبلی شٹس تھیں جن میں وہ راستے لکھے ہوئے تھے جہاں کالز کرنی تھیں اور قیمتی سامان اٹھانا تھا۔ یہ ایک گرم دن تھا، اور ٹرک خالی تھا۔ گاڑی میں کوئی سامان نہیں تھا، اور محافظ کھڑکیاں کھول کر آنے والی ہوا کا لطف اٹھا رہے تھے۔ بعد میں جب یہ ٹرک قیمتی سامان سے بھر جائے گا، تو محافظوں کو ٹرک کے اندر بیٹھنا پڑے گا، کھڑکیاں بند ہوں گی، اور وہ ارد گرد کی ٹریفک کو مشکوک نظروں سے دیکھیں گے، ساتھ ہی پسینے سے جلد پر تیل کی تہ چڑھ جائے گی۔

اب، ڈرائیور اور محافظ دونوں آرام سے تھے، اور یہ کام ان کے لیے معمول بن چکا تھا۔ ان بکسوں کے مواد سے ان کا کوئی تعلق نہیں تھا، جیسے کہ ڈپارٹمنٹ اسٹور کے ٹرک کے ڈرائیوروں کے لیے پیکنگ کیسز کا مواد کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ وہ گیراج سے ابلاک دور تھے، اور سست رفتار سے روڈ پر چل رہے تھے۔

پھر ایک لمحہ آیا جب سڑک پر کوئی ٹریفک نہیں تھی۔ ایک ہلکی گاڑی سائیڈ گلی سے نکلی اور سسٹل پر رکنے کا اشارہ نظر انداز کرتے ہوئے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ زور سے

ٹوٹنے کی آواز آئی۔ ٹرک کے ڈرائیور نے بریک لگا دیے، اور اس ٹرک کی سائیڈ سے کچھ پینٹ اکھڑ گیا، مگر گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی، اس کا ڈرائیور بری طرح چکرا گیا۔
"تم سڑک پر بلا وجہ کیوں جا رہے ہو؟ میں تمہیں گرفتار کروا دوں گا!" ٹرک کے ڈرائیور نے غصے میں کہا۔

گاڑی کے ڈرائیور نے اپنے باتیں ہاتھ سے فوراً ٹرک کے ڈرائیور کو مارا۔ پھر دائیں ہاتھ کو تیزی سے حرکت دیتے ہوئے ٹرک کے ڈرائیور کو اور زیادہ نقصان پہنچایا۔
"ارے!" محافظ نے چونک کر کہا، اور فوراً ٹرک سے باہر چھلانگ لگا دی۔ "تم غلط ہو! کیا کر رہے ہو؟"

"میں ایک افسر ہوں،" گاڑی کے ڈرائیور نے جواب دیا، اور جملہ مکمل نہیں کیا کہ ایک چمکدار سیاہ گاڑی آ کر رکی۔
ایک شخص نے کہا، "میں نے دیکھا!" اور گاڑی سے باہر چھلانگ لگا دی۔ "یہ ٹرک کی غلطی تھی!"

"کیا بھواس —" غصے میں آ کر محافظ نے کہا۔
ٹرک کا محافظ رک گیا۔ اس کے پیٹ میں بندوق چبھ رہی تھی، اور جس نے بندوق پکڑی تھی، اس کی آنکھوں میں کاروباری چمک تھی۔ "اس گاڑی میں بیٹھو، اور فوراً!"
اس نے کہا اور اپنی بندوق دونوں محافظوں کی طرف گھمائی۔

اسی لمحے سیاہ گاڑی کا دروازہ کھلا اور دو آدمی باہر نکلے۔ محافظوں کی آنکھیں پھیٹی رہ گئیں کیونکہ یہ دونوں مردان کے ہی لباس میں ملبوس تھے۔ ان کے اوپر بیگز باندھ ڈے ٹرانسپورٹیشن کمپنی کے نشان والے زیتونی رنگ کے یونیفارم تھے، وہی کیپس جن پر شیلڈ تھے، بیلٹ والے پینٹ جن میں بندوقیں لٹک رہی تھیں، اور پالش کیے ہوئے جوتے — محافظوں نے حیرت کا سامنا کیا اور وہ سانسیں نہ لے سکے۔ پھر اچانک ایک تیز تھپڑ کے ساتھ، دونوں محافظ گر گئے۔

مردوں نے بہت موثر طریقے سے کام کیا اور بے ہوش معاقلوں کو چمکدار گاڑی میں ڈال دیا، اس سے پہلے کہ مزید گاڑیاں حادثے کی جگہ کے قریب پہنچیں۔

چھوٹے سے ٹریفک کے جھرمٹ میں دو یا تین گاڑیاں رکیں۔ ان گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے کچھ غیر معمولی نہیں دیکھا۔ وہ محافظ جو ٹرک کے ساتھ کھڑے تھے، سنجیدگی سے لائسنس نمبر لے رہے تھے، جبکہ متاثرہ گاڑی کا ڈرائیور اب بہت عاجزی دکھا رہا تھا۔ چمکدار سیاہ گاڑی جس کے سائیڈ پر دے لکھنے گئے تھے، دھیرے دھیرے چلتی ہوئی روانہ ہو گئی، اور عاجز شخص ایک گزرنے والے ڈرائیور سے لفٹ لے کر چلا گیا۔ مسلح ٹرک آہستہ آہستہ گزر گیا، اور صرف چوری شدہ گاڑی سڑک کے کنارے رہ گئی تاکہ یہ ظاہر ہو سکے کہ اس منصوبے کا پہلا قدم مکمل ہو چکا ہے۔

اس کے بعد سب کچھ بہت آسان ہو گیا۔ سکسٹھ مرچنٹس اینڈ ٹریڈرز نیشنل کو کچھ بھاری سونے کی شپمنٹس کرنی تھیں، اور انہوں نے ٹرک کو وقت پر پہنچانے کا حکم دیا تھا۔ ٹرک وقت پر، بالکل صحیح وقت پر پہنچا۔ سائیڈ کا دروازہ کھلا اور خصوصی افسران نے سڑک کے کنارے کی نگرانی شروع کی۔ گزرنے والے پیدل مسافر حیران ہو گئے جب وہ بھاری بکسوں کو فولادی گاڑی میں گرتے دیکھ رہے تھے۔ خصوصی افسران نے پیدل چلنے والوں کے چہروں کو بڑے دھیان سے دیکھا۔ ٹرک کا ڈرائیور ایک جمائی لیتا ہوا رسید پر دستخط کر رہا تھا۔ بینک اس معاملے کو زیادہ سنجیدہ نہیں لے رہا تھا۔ ڈرائیور زرجسٹرڈ تھے، ٹرک کے مواد کا انشورنس تھا، اور شپمنٹ کو بیگزربانڈڈ ٹرانسپورٹیشن کمپنی کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ اس میں فکر کرنے کی کوئی بات نہیں تھی؛ یہ صرف ایک معمولی کارروائی تھی۔

گارڈ نے دروازہ زور سے بند کر دیا، ڈرائیور ویل پر بیٹھا اور ٹرک آہستہ آہستہ ٹریفک میں روانہ ہو گیا۔ اگلی بار جب ٹرک کو دیکھا گیا، وہ ایک رہائشی علاقے میں سڑک کے کنارے کھڑا تھا۔ رہائشیوں نے دیکھا کہ کچھ بکسوں کو ایک ڈلیوری ٹرک میں منتقل کیا جا

رہا تھا، لیکن وہ اس بارے میں زیادہ معلومات نہیں دے سکے۔ جنہوں نے یہ منتقلی کی تھی، وہ روایتی یونیفارم میں ملبوس تھے، اور رہائشیوں نے ابتدا میں زیادہ تجسس نہیں دکھایا تھا۔

گرفتار کیے گئے گارڈز کو دو گھنٹے بعد آزاد کر دیا گیا۔ وہ پھرائے ہوئے، شرمندہ، غصے میں اور سر درد میں مبتلا تھے۔ وہ صرف ان مردوں کا ایک مبہم بیان دے سکے جنہوں نے ٹرک پر قبضہ کیا تھا، اور پولیس کو یہ پتہ تھا کہ یہ مرد، جواب بے نقاب ہو چکے تھے، چور تھے جنہیں اس مخصوص کام کے لیے درآمد کیا گیا تھا۔ پولیس مشکل میں تھی، لیکن وہ اس کا اعتراف کرنے سے ہچکچاتی تھی۔ انہوں نے فولادی گاڑی سے انگلیوں کے نشانات حاصل کرنے کی کوشش کی، لیکن یہ صرف وقت کا ضیاع ثابت ہوا۔

فلپ بورلے نے فوراً پولیس کو پال کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں بتایا اور اصرار کیا کہ پال ان چوروں میں سے ایک ہوگا۔ پولیس یہ سن کر ہنس پڑی۔ وہ پہلے بھی پال کے پیچھے لگ چکے تھے۔ وہ نوجوان، جیسا کہ وہ خود دعویٰ کرتا تھا، ایک موقع پرست تھا۔ اس نے کئی جرائم حل کیے تھے، اور ہر بار انعام جیتا تھا۔ ان انعامات کی مجموعی رقم ایک مناسب آمدنی تھی، لیکن پولیس نے پال کی ہر پہلو سے تحقیقات کی تھیں۔ اس کے طریقے پر اصرار تھے، اس کی تکنیک پیچیدہ تھی، لیکن وہ کبھی کسی مجرم کے ساتھ کام نہیں کرتا تھا، اور یہی بات تھی جس نے پال کو بینک کے ڈائریکٹر کی توجہ کا مرکز بنا دیا، جو تقریباً اس وقت اجلاس میں تھے۔

بینک کے مشیر نے اپنی رائے دی۔ بینکرز بانڈڈ ٹرانسپورٹیشن کمپنی اس نقصان کی ذمہ دار نہیں تھی۔ انہوں نے کبھی بینک کو ٹرک نہیں بھیجا، اور نہ ہی کبھی شپمنٹ کے لیے دستخط کیے تھے۔ ٹرک کی چوری بینک پہنچنے سے پہلے ہو چکی تھی۔ اس لیے، بینک نے اپنی سونے کی شپمنٹ دو مجرموں کو رضا کارانہ طور پر دے دی تھی۔ ڈائریکٹرز

نے فوراً چوری شدہ سونا بازیاب کرنے کے لیے انعام کا اعلان کیا۔ لیکن سونا پہچاننا مشکل تھا اور اس کی تقسیم کرنا آسان تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ بینک کو اپنے حساب کتاب میں ایک بڑا نقصان درج کرنا پڑے گی۔

پال کو انعام کے اعلان کے نصف گھنٹے بعد اس کا علم ہو گیا۔ اس نے بینک کو رپورٹ کی تصدیق کرنے کے لیے فون کیا، اور پھر اپنے اپارٹمنٹ کے قریب پارکنگ اسٹیشن کی طرف چل پڑا۔ اس کے پاس پولیس کو معلومات دینے کے لیے اتنی تفصیلات تھیں کہ وہ بیجا من ایف۔ گل کے رہائشی پتے پر سرچ وارنٹ حاصل کر سکے اور شاید گمشدہ سونا بازیاب کر لے۔ لیکن پال اپنے فائدے کا موقع ضائع کرنے والا نہیں تھا۔ بگ فرنٹ گل نے پچھلے چند ماہ میں بالواسطہ طور پر پال پرانے کو بہت اچھی خاصی کمائی کروادی تھی، اور وہ یہ سلسلہ ختم نہیں کرنا چاہتا تھا۔



پارکنگ اسٹیشن پر، پال نے ایک ٹکٹ دیا اور اسے ایک نئی چمکدار گاڑی مل گئی۔ یہ گاڑی بیجا من ایف۔ گل کے نام پر ۸۲۳ میل ووڈڈرائیو پر رجسٹرڈ تھی۔ اگرچہ یہ معلومات بیجا من ایف۔ گل کے لیے ایک بڑا صدمہ ثابت ہو سکتی تھی، پال نے گاڑی کو ٹریفک سے ہٹ کر ایک جگہ پر پارک کیا، گاڑی بند کی، اور پھر اپنے نام پر رجسٹرڈ ایک سرخ چھوٹی کار پر سوار ہو گیا۔ اس نے چھوٹی کار کو ۸۲۳ میل ووڈڈرائیو کے علاقے کے قریب ڈیڑھ بلاک دور پارک کیا، پھر نیکیسی بلوائی اور نئی گاڑی کے پارکنگ مقام پر واپس آیا۔

پال نے گاڑی کو ایک سنسان سائیڈ اسٹریٹ پر پارک کیا اور اسے آرک گیمنگز کے نام پر رجسٹرڈ کرایا۔ پھر اس نے گاڑی روکی، ٹول باکس کھولا اور ایک بڑا ہتھوڑا نکالا۔

اس ہتھوڑے سے، اس نے گاڑی کے بائیں پہلو پر زور دار ضربیں لگانی شروع کر دیں۔ جب وہ فارغ ہوا تو گاڑی کی حالت کافی بگڑ چکی تھی۔ اس کی نئی چمکدار باڈی پر بائیں طرف ڈینڈ تھا جو کچرے میں پھینکے گئے ٹن کے ڈبے کی طرح پچک چکا تھا۔ پیٹ اتر چکا تھا، اور گاڑی کے پہلو کو ٹیلی فون کے کھمبے سے رگڑ کر بے شمار جگہوں سے دھنسا دیا گیا تھا۔

اب شام کا وقت ہو چکا تھا، اور پال اپنی گاڑی کو آہستہ آہستہ ایک سائیڈ اسٹریٹ میں لایا جہاں کم ٹریفک تھا، لیکن وہاں کچھ خطرہ موجود تھا جس کے لیے خود کار سگنل کی ضرورت تھی۔ پال نے گاڑی پارک کی اور اپنی باری کا انتظار کیا۔ ایک ٹریفک افسر خود کار سگنل باکس کے نیچے کھڑا تھا، اور وہ ان گاڑیوں کو غور سے دیکھ رہا تھا جو گزر رہی تھیں۔ اس کا مقصد خلافت ورزی کرنے والوں کو گرفتار کرنا تھا، کیونکہ اس کے خیال میں اس سے ملنے والی رقم اس کی تنخواہ سے زیادہ ہوگی۔

جب پال پرانے نے موقع مناسب سمجھا، تو اس نے گاڑی آہستہ آہستہ سڑک کے کنارے سے ہٹاتے ہوئے آگے بڑھائی۔ سڑک دونوں سمتوں میں سفسان تھی۔ ٹریفک سگنل اس کے خلاف تھا۔ باقی کا کام بہت آسان تھا۔

نئے ڈرائیور کی الجھن بھری حماقت کے ساتھ، اس نے گاڑی کو چوراہے کے درمیان میں لے جا کر روکا، بس اسی وقت جب ڈیوٹی پر موجود افسر کی سیٹی کا تیسرا حکم آیا۔

جہاں گاڑی رکی تھی، وہاں پال کو دونوں سڑکوں پر اوپر نیچے دیکھنے کا موقع مل رہا تھا۔ وہ حقیقت میں چوراہے کے بالکل درمیان میں کھڑا تھا۔ ٹریفک افسر، جو غصے اور عجلت میں گاڑی کے بائیں طرف بڑھ رہا تھا، اس نے گاڑی کی ٹوٹی ہوئی حالت اور نئی پینٹنگ پر نظر ڈالی۔ اس کی آواز میں وہ تھکاوٹ بھرا الجھ تھا جو مائیں اپنے بچوں سے بات کرتے وقت استعمال کرتی ہیں جب وہ مسلسل غلطیاں کرتے ہیں۔

"مجھے لگتا ہے تم اندھے ہو اور کچھ نہیں دیکھ سکتے، اور بہرے ہو اور کچھ نہیں سن سکتے۔ تمہیں نہیں پتا تھا کہ ٹریفک سگنل ہے یا میں نے تمہیں رکنے کے لیے آواز نہیں دی؟"

پال نے پوری شان کے ساتھ خود کو سیدھا کیا۔ "تم،" اس نے آہستہ اور واضح طور پر کہا، "جہنم میں جاسکتے ہو۔ میں بی ایف گل ہوں—بیجنا من فرینکلن گل۔" افسر، جو عموماً نئے گاڑی کے ڈرائیور سے معذرت کی توقع کر رہا تھا اور اس کے ساتھ تھوڑی نرمی سے پیش آنا چاہ رہا تھا، جیسے ہی اس نے یہ سنا، پیچھے ہٹ گیا جیسے اسے زوردار جھٹکا لگا ہو۔ اس کا چہرہ بدل گیا اور اس کی آواز میں مزاح کا عنصر ختم ہو گیا۔

"تم نیم پینٹ والے بیکار شخص! تم مجھ سے ایسے بات کرتے ہو، میں تمہاری ناک پر اتنی زور سے ماروں کہ وہ تمہارے سر کے پیچھے نکل جائے! تم کیا سمجھتے ہو، کس سے بات کر رہے ہو؟"

افسر نے اپنے چہرے کو سامنے کے دروازے کے کونے سے باہر نکالا اور پال کو غصے سے گھورا۔ پال نے کوئی جواب نہیں دیا—پانچ سیکنڈ تک بالکل بھی نہیں۔ افسر نے امید کی کہ مجرم اسے کوئی ایسا عذر دے گا جس کی بنیاد پر وہ افسر کی مزاحمت کے الزام میں اسے گرفتار کر سکے، لیکن پال بے حرکت رہا۔ افسر آہستہ سے بڑبڑایا اور گاڑی کے سامنے جا کر لائسنس نمبر نوٹ کیا، پھر رعب سے واپس گاڑی کی طرف آیا اور باتیں سامنے والے دروازے کو کھول کر اسے جھٹکا دیا۔

"تمہاری گاڑی کا سائیڈ ٹوٹا ہے، یہ ابھی حال ہی میں ہوا ہے، ہے نا؟" اس نے حقارت سے کہا۔

"وہ، میرے دوست، تمہارا مسئلہ نہیں ہے۔"

افسر کا ہاتھ گاڑی میں گھوم گیا، پال کمر کوٹ کے کالر کو پکڑا اور اسے چابی کے ساتھ باہر نکال کر اسٹینرنگ وہیل سے باہر کھینچ لیا۔

"کو، مجھے تمہیں بہت کچھ سکھانا ہے! اپنا ڈرائیونگ لائسنس نکالو، اور جلدی کرو۔ تمہیں ہیڈ کوآرڈر لے جانا ہے۔ وہ تم جاؤ گے!" ابھی تک پال کو کالر سے پکڑے ہوئے، اس نے دوسری ہاتھ سے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ نکال کر کھینچ لیا۔

دونوں سڑکوں پر کوئی ٹریفک نہیں تھی۔ چوراہے پر نہ ہی کوئی ہیڈ لائٹس نظر آ رہی تھیں اور نہ ہی کوئی پیدل چلنے والے تھے۔ پال نے بہت سوچ سمجھ کر اپنے موقع اور وقت کا انتخاب کیا تھا۔ اچانک، وہ ایک بے تکلف شہری سے بدل کر فولاد کے پٹھوں والے اور سخت رگوں والے شخص میں تبدیل ہو گیا۔ اس کے مکے کی آواز ایک دبے ہوئے پستول کی گولی کی سی آواز کی طرح تھی۔ افسر پیچھے ہٹتے ہوئے غصہ، حیرت اور درد کے اثرات کے ساتھ دکھائی دیا۔ پال نے اپنے بائیں ہاتھ کو اس مہارت سے جھٹکا دیا جو تربیت یافتہ فائٹر کی نشاندہی کرتی ہے۔ حملہ بہت سیدھا اور مضبوط تھا؛ اس کے وقت کا انتخاب بالکل درست تھا اور اس کے بازو اور کندھے کی حرکت بہت خوبصورت تھی۔ لیکن افسر نیچے گر گیا، اور اس کے بائیں ہاتھ میں رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ ابھی تک تھا۔

پال گاڑی میں بیٹھا، گیسٹر میں ڈالا اور سڑک پر چلنے لگا۔ اس نے اگلے بلیوارڈ پر مڑ کر سیدھا بگ فرنٹ گل کے علاقے کے سامنے گاڑی پارک کی۔ پھر وہ سڑک کے اس پار آیا، ایک سائے میں بیٹھا اور سگریٹ پیا۔

بگ فرنٹ گل کا گھر سیاہ اور خاموش نظر آ رہا تھا۔ کھڑکیوں سے کوئی روشنی نہیں آ رہی تھی، اندر سے کوئی آواز نہیں آ رہی تھی۔ گھر بالکل خاموش تھا، لیکن اس خاموشی میں تناؤ تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ شاید اوپر کی کھڑکی سے کوئی چہرہ سڑک کو دیکھ رہا ہو۔ گھر کے چاروں طرف سے دوسرے چہرے بھی خاموشی سے رات کا جائزہ لے

رہے ہوں گے۔ آدھا گھنٹہ گزرنے کے بعد پال نے سائرِن کی آواز سنی اور گھنٹے کی آواز آئی۔ سڑک پر سرخ اسپاٹ لائٹس کی کرنیں منعکس ہو رہی تھیں۔ پولیس اس موقع کو کسی رسم کی طرح منانے والی تھی اور ساتھ پیٹرول وگن بھی آئی تھی۔ پال سڑک پر نیچے آیا جہاں اس نے اپنی چھوٹی کار پارک کی تھی، اس میں بیٹھا، انجن چلایا اور اسے گرم کیا۔ پھر اس نے اگنیشن بند کر دیا تاکہ وہ رات کی آوازوں کو بہتر طریقے سے سن سکے۔

وگن رہائشی علاقے کے قریب پہنچی اور کسی نے چیخ کر کہا، "ہم پہنچ گئے، لڑکوں!"
"گاڑی دیکھو، یہ وہی ہے جو بل نے کہا تھا،" اور فرنٹ سائیڈ ٹوٹا ہے۔

دوسری آواز میں غرایا، "اسے باہر نکالو!"
پولیس کی گاڑی سے اترنے والے افراد عزم کے ساتھ گھر کی طرف بڑھتے گئے۔ ان کے قدموں کی آوازیں کی خاموشی میں گونج رہی تھی، اور پھر دروازے پر نائٹ اسٹکس کی مارنے کی آواز آئی۔ لیکن دروازہ فوراً نہیں کھلا۔ گھر سے کچھ مدھم آوازیں آئیں، پھر ایک برآمدے کی روشنی جلی اور بگ فرنٹ گل دروازے کے قریب کھڑا تھا، اس کا جسم روشنی کے پیچھے چھپ رہا تھا۔ بگ فرنٹ ہمیشہ جرات مندانہ انداز میں زندگی گزارتا تھا۔ اس کے پیچھے مسلح مرد کھڑے تھے جو اپنی زندگیوں کو جتنا مہنگا بیچ سکتے تھے، بیچنے کے لیے تیار تھے، لیکن وہ نظر سے اوجھل تھے، چھپے ہوئے، جہاں ان کی بندوقیں راہداریوں اور سیڑھیوں پر سب سے زیادہ خطرناک زاویے سے فائر کر سکتی تھیں۔

پال نے گل کی غصے سے بھری آواز سنی: "یہ بد تمیزی کا کیا مطلب ہے؟"
یہ گل کا طریقہ تھا کہ وہ ہمیشہ دوسرے شخص کو دفاعی پوزیشن پر رکھتا تھا۔ اس سوال کا واحد جواب ایک افسر کا متبادل سوال تھا۔

"کیا آپ ۸۲۳، میل ووڈ ڈرائیو کے بیجا من ایف۔ گل ہیں؟"

"ہاں، میں ہوں، اور میں جانا چاہتا ہوں۔" بگ فرنٹ گل جو کچھ کہنا چاہتا تھا، وہ ایک بھاری مکے کی آواز میں ڈوب گیا۔ اس کے بعد قدموں کی آواز اور مکے کی آواز آئی۔ کچھ دیر بعد، کسی نے کہا، "آپ گرفتار ہیں"، اور پھر لڑتے جھگڑتے افراد کا ایک گروہ پیٹرول وگن کی طرف بڑھا۔ پھر گھنٹی کی آواز، سارن کی آواز اور ایگزاسٹ کی آواز سنائی دی، اور پیٹرول وگن روانہ ہو گئی۔ اندر سے متحرک شکلیں نظر آرہی تھیں جو روشن سڑک کے کنارے کے خلاف سیاہ ہو رہی تھیں۔ بگ فرنٹ گل گرفتاری کی مزاحمت کر رہا تھا، اور وہ شکلیں اپنا کام کر رہی تھیں۔

پال نے اپنی گاڑی کا انجن اسٹارٹ کیا اور سائیڈ اسٹریٹ کی طرف مڑ گیا۔ اس پوزیشن سے وہ گیراج کے راستے اور چٹیل راستے کا منظر دیکھ سکتا تھا۔

گل کے گھر میں روشنی جلی، پھر مدھم ہو گئی۔ دروازے زور سے بند ہوئے، اور دوڑنے کے قدموں کی آواز سنائی دی۔ ایک گاڑی گیراج سے نکلی، سائیڈ اسٹریٹ میں مڑتے ہوئے پھسل گئی، اور رات میں غائب ہو گئی۔ گاڑی مردوں سے بھری ہوئی تھی۔ ایک ٹرک اس کے پیچھے تھا؛ ڈرائیور کی سیٹ پر دو مرد بیٹھے تھے۔

ٹرک کا مال کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا، جو زیادہ بھاری نہیں تھا۔ پال نے ٹرک کی سرخ روشنی کا پیچھا کیا۔

اس نے اپنی گاڑی پیچھے رکھی، مگر اپنے طاقتور چھوٹی گاڑی کی پچک کے ساتھ وہ صورتحال پر قابو پانے میں کامیاب ہو گیا۔ ٹرک بھاگ نہیں سکتا تھا۔ پال نے بغیر ہیڈلائٹس کے گاڑی چلائی اور ٹرک کے مسافروں سے چھپتے ہوئے اس کا پیچھا کیا۔

تعاقب تقریباً ایک میل تک جاری رہا، اور پھر ٹرک ایک پبلک گیراج میں مڑ گیا۔ پال نے گلی کا چکر لگایا اور اپنی سرخ چھوٹی سی کار کو اسی گیراج میں داخل کیا۔ گینگٹر کا ٹرک گیراج کے ایک کونے میں کھڑا تھا، اور ایک نیند سے بو جھل ایڈنڈنٹ ٹیٹ

کے ساتھ آگے آیا۔ اس کی آنکھیں سو جھی ہوئی تھیں، اور اس نے ایک بڑی جمائی لی جب اس نے اپنے ہاتھ سر کے اوپر تک پھیلانے۔

"مجھے بہتر ہے کہ اسے پارک کر دوں،" پال نے کہا۔ "ریورس تھوڑی سی مشکل سے جا رہا ہے۔"

مزدوری کے کپڑوں میں ملبوس شخص نے دوبارہ جمائی لی اور آہستہ آہستہ ٹکٹ کو ہڈ کے گھیرے کے اوپر دراڑ میں ڈال دیا۔ اس ٹکٹ پر سرخ پس منظر پر سیاہ نمبروں کی ایک قطار تھی، اور ٹکٹ کا دوسرا نصف، جو وہی نمبر رکھتا تھا، اس نے پال کے ہاتھ میں دے دیا۔

"ٹرک کے بالکل قریب؟" پال نے بے پرواہی سے پوچھا اور جواب کا انتظار کیے بغیر گاڑی کو گیراج کے مدھم روشنی والے راستے میں لے آیا، اسے ٹرک کے پہلو میں پہلی خالی جگہ میں پارک کیا، انجن اور لائٹس بند کیے، اور باہر نکل آیا۔

یہ شاید اہم بات تھی کہ وہ گاڑی سے اس طرف نکلا جو ٹرک کے قریب تھی، اس کا ہاتھ ٹرک کے ہوڈ پر رکھا تھا۔ نیند سے چپکی آنکھوں والا اینڈنٹ یہ نہیں جانتا تھا کہ پال چھوٹی کار کی ہوڈ میں لگے سرخ ٹکٹ کو اتار کر ٹرک پر لگا رہا ہے، اور ٹرک کا ٹکٹ چھوٹی کار پر منتقل کر رہا ہے۔

پال نے بالکل اسی انداز میں کھیلنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ اسے یقین تھا کہ گیگنڈرز، جو بگ فرنٹ گل کی گرفتاری سے پریشان تھے، خزانے کا مال منتقل کر دیں گے۔ لیکن اس نے ان جرات مندانہ اقدامات کا اندازہ نہیں لگایا تھا جن کے ذریعے وہ اپنے لیے حفاظت کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ سادہ تھا۔ اس کی سادگی ہی اس کا بہترین تحفظ تھی۔ انہیں یہ لگا کہ پولیس ان کے پیچھے آ سکتی ہے۔

اس لیے، جو کرنا تھا وہ یہ تھا کہ چوری شدہ مال کو اس جگہ چھپایا جائے جہاں وہ کبھی نہ ملے۔ سونے کے بکسوں کو صرف ایک عام ٹرک کا مال سمجھنا اور اس کا سادہ حل یہ

تھا کہ ٹرک کو رات سامان سے بھر کر پارک کر دو اور پھر کوئی حرکت نہ کرو جب تک کہ گل کے بارے میں کچھ خبر نہ ملے۔ اگر پولیس کے پاس گل کے خلاف ثبوت ہوں، تو کینگز ٹرک کا مال لے کر تیز رفتار کاروں میں منتقل کر کے شہر چھوڑ سکتے تھے۔ اگر یہ جھوٹا الارم ہوتا، تو سونا گھر سے نکال لیا جاتا، جس کی تلاشی معمول کے طریقے سے لی جاسکتی تھی۔ اگر پولیس کے پاس مکمل معلومات تھیں اور وہ جانتی تھی کہ گینگ سٹرز نے ایمر جنسی ہیڈ کوارٹر کہاں بنایا ہے، تو چھاپہ مارنے سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

پال ایک موقع پرست تھا۔ اس کا ارادہ صرف یہ تھا کہ وہ سونا ایک جگہ جمع کر دے اور پھر پولیس کو اس چھپنے کی جگہ کے بارے میں اطلاع دے کر انعام حاصل کرے۔ لیکن جیسا کہ ہوا، اس کے پاس خزانے کی بازیابی کا ایک اور زبردست موقع تھا اور وہ گینگ کو چھوڑتے ہوئے ان سے فائدہ اٹھا سکتا تھا—ایک ایسی تنظیم جو مایوس مجرموں پر مشتمل تھی، جو دوسرے جرائم کرنے کے لیے تیار تھے جن کا فائدہ پرانے بعد میں اٹھا سکتا تھا۔

چونکہ جب پال گیراج سے نکلا، اس کے ساتھ ایک پیسٹ بورڈ کا ٹکڑا تھا جس پر ایک نمبر درج تھا، اور ٹرک پر جس میں غیر قانونی مال تھا، ایک نقل ٹکٹ تھا جس پر وہی نمبر تھا۔ پال نے اپنی کامیابی پر مسکراہٹ لی اور رات میں چلتے ہوئے خود سے ہنسا۔ اس نے ہیڈ کوارٹر پر سارجنٹ مونی کو فون کیا۔

پال بات کر رہا ہوں، سارجنٹ۔ "سونا جو سکسٹھ مرچنٹس اینڈ ٹریڈرز نیشنل سے چوری ہوا تھا، اس کی بازیابی کے لیے انعام رکھا گیا ہے۔" ہاں، یہ تو ہے۔ تمہارے پاس اس کا کوئی سراغ تو نہیں ہے، ہے نا؟ ہاں، تو پھر تم ویرا مونٹ اور ہیریسن کے کونے پر کیوں نہیں آ جاتے؟ میں وہاں سونا لے کر آؤں گا۔ تم بازیابی کا کریڈٹ لوگے اور میرا نام اس میں نہ لاؤ۔ انعام کو ۵۰/۵۰ پر بانٹ لیتے ہیں۔" سارجنٹ نے

گلا کھنکھارا۔ "میں یہ تو کرنا چاہوں گا، پر اے، لیکن تم نے حال ہی میں دو یا تین انعامات لیے ہیں۔ یہ کیسے ہوا کہ تمہیں اتنی آسانی سے سراغ مل جاتے ہیں؟ پال ہنسا۔ "یہ کاروباری راز ہے، سارجنٹ۔ کیوں؟" تو، تم جانتے ہو، کوئی یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ تم یہ جرائم خود کروا رہے ہو تاکہ انعام حاصل کر سکو۔"

"یہ مت کہو، سارجنٹ۔ اگر میں نے یہ کام خود کیا ہوتا تو میں اس سکے کو اس کی قیمت کے ایک حصے میں بھی نہیں لوٹاتا۔ یہ بکسے جواہرات نہیں ہیں، ان میں سونا اور کرنسی ہے۔ میں ان چیزوں کو نکال کر خرچ کر سکتا ہوں اگر میں واپس نہ کرنا چاہوں۔ لیکن اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ مسائل پیدا کرے گا تو ہم اسے بھول جاتے ہیں اور میں اس شپمنٹ کو واپس نہیں کروں گا۔ تم اپنے طریقے سے کیس پر کام کر سکتے ہو۔"

"نہیں، پال۔ میں بس بلند آواز میں سوچ رہا تھا۔ تم درست ہو۔ ہیریسن اور ویرا مونٹ کا کونا—میں بیس منٹ میں وہاں پہنچوں گا۔"

پال پر اے نے فون رکھ دیا اور پھر اپنے اپارٹمنٹ پر فون کیا۔ مگس میگو نے فون کا جواب دیا۔

"تم پی چکے ہو، مگس؟"

"نہیں، ہوش میں ہوں۔"

"ٹھیک ہے، ایک نیکی لو اور ایک جوڑا مزدوری والا اور ٹوپی لے آؤ۔ اگر جیکٹ نہ ملے تو ایک چمڑے کا کوٹ لے آنا۔ جلدی سے انہیں میرے پاس لے آؤ۔ تم مجھے ویرا مونٹ پر ۱۰ اوین اسٹریٹ کے قریب ایک ڈرگ اسٹور پر پاؤ گے۔ جلدی کرنا۔"

پال نے ڈرگ اسٹور میں آرام سے بیٹھ کر ایک میگزین اٹھایا، سگریٹ کا پیسٹ خرید اور آرام کرنے کی تیاری کی۔ مگس کو یہ چیزیں لانے میں آدھا گھنٹہ لگا۔ پال نیکی میں کپڑے تبدیل کر کے گیراج پہنچا، اس کی حالت ایسی تھی جیسے وہ گندا اور

ٹیلا لباس پہنے ہو۔ تھوڑا سا تمباکو کا دھواں اس کی آنکھوں میں آ گیا تھا جس سے وہ سرخ اور سوجی ہوئی نظر آ رہی تھیں۔ وہ گالیاں دے رہا تھا جب نیند سے چپکی آنکھوں والا اینڈنٹ، جو دفتر کی دیوار کے ساتھ کرسی پر ٹیک لگائے سو رہا تھا، نیند میں ہاتھ بڑھا کر ٹکٹ دیا۔

"وہ گندارک۔ کیا تم اسے دیکھ سکتے ہو؟ مجھے تو آرام بھی نہیں ملتا جب باس فون کرتا ہے اور بیوی کو بتاتا ہے کہ مجھے رات کو وہ مال گودام لے جانا ہے، ایک مددگار اٹھانا ہے، اور پھر ایک اور سفر پر روانہ ہونا ہے۔"

اینڈنٹ نے پال کو حیرت سے دیکھا۔

"تم وہی ہو جو وہ ٹرک لایا تھا؟"

پال نے جمائی لی اور اسے سرخ پیسٹ بورڈ کا ٹکڑا دے دیا۔ "ہاں،" اس نے کہا۔

اینڈنٹ ٹرک کی طرف واپس گیا، ٹکٹوں پر نمبروں کا موازنہ کیا، اور سر ہلایا۔ "تمہارا چہرہ واقف لگ رہا تھا، لیکن میں نے سوچا—" وہ جو سوچ رہا تھا، وہ مکمل نہیں کیا۔

پال ٹرک میں بیٹھا، انکیشن گھمایا، انجن کو اسٹارٹ کیا، ہیڈلائٹس آن کی، اور سڑک پر چل پڑا۔ مگس میگو، جو سیکسی میں بیٹھا تھا، ایک خود کار ہتھیار اپنے بانیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے پیچھے سے نگرانی کر رہا تھا۔ خزانے کا ٹرک بلیوارڈ پر رینگ رہا تھا۔

ہیریسن کے کونے پر، سارجنٹ موہنی پولیس کی گاڑی میں کھڑا تھا۔ اس نے پال سے ہاتھ ملایا اور ٹرک کے کپڑے سے ڈھکے ہوئے مال کی طرف دوڑ کر گیا۔ ایک لمحے کی جانچ پڑتال نے اسے قائل کر دیا۔

"خدا کی قسم، اس کو پروموشن ملنی چاہیے۔"

پال نے سر ہلایا۔ "تم ٹرک کو ہیڈ کوارٹر لے جاؤ، تم یہ کہہ دینا کہ تم نے تھوڑا جھگڑا کیا تھا..."

"ایک بردبار شخص سے معلومات؟ میں تمہاری چھوٹی کار کو اپنے اپارٹمنٹ تک لے جاؤں گا۔ تم میں سے کوئی بھی بعد میں آکر اسے لے جاسکتا ہے۔ ویسے، میرے پاس میگ کے گیراج میں ایک سرخ چھوٹی کار ہے، جو سڑک کے نیچے ایک میل کے فاصلے پر ہے۔ میں نے اس کا ٹنکٹ کم کر دیا ہے۔ چاہوں گا کہ تم وہاں کسی کو بھیج کر گیراج والے کو بتاؤ کہ یہ گاڑی چوری ہوئی ہے۔ تم اسے میرے اپارٹمنٹ کے سامنے چھوڑ دینا، جب تم اپنی گاڑی لے لو۔"

سارجنٹ موئی نے پال کو آنکھوں سے ٹکا، جو صرف چھپی ہوئی تھیں۔ "کیا تم نے لگ تبدیل کیا اور یہ ٹرک چوری کیا ہے، بیٹے؟"

پال نے سر ہلایا۔ "میں اس سوال کا صحیح جواب نہیں دے سکتا۔"
"کیا تمہیں کچھ ڈر ہے؟"

"اگر تم نے نیکیٹکل چوری کی ہوتی تو تمہیں پولیس کی حفاظت ملتی۔"

پال ہنسا۔ "نہیں، اس کی نسبت ایک اور ذاتی وجہ ہے، جو یہ ہے کہ میں اس بگے کو مارنا نہیں چاہتا جو مجھے سونے کے انڈے دے رہا ہے۔"

سارجنٹ موئی نے ایک مدھم سی ہنسی نکالی۔ "سونے کے انڈے تو ٹھیک ہیں، لیکن بیٹے، تم ڈائنامائٹ کے ساتھ کھیل رہے ہو۔ اگر تم نے یہ کھیل کھیلا تو تم پھولوں کے درمیان جا پڑو گے۔"

"ممکن ہے،" پال نے اتفاق کیا، "لیکن آخر کار یہی وہ چیز ہے جو کھیل کو زیادہ دلچسپ بناتی ہے، اور یہ صرف میرے اور... کے درمیان ہے۔"

"کون؟" افسر نے جوش سے پوچھا۔

"ایک محترم شخص جسے میں نے نئی گاڑی پیش کی ہے،" پال نے کہا، اور اس پر اسرار بات کے ساتھ وہ پولیس کار کی طرف چل پڑا۔

"اس ٹرک کا خیال رکھنا، شب بخیر، سارجنٹ۔ مجھے اپنی پروموشن کے بارے میں بتانا۔"

سارجنٹ مہونی ٹرک کے ڈرائیور کی سیٹ پر چڑھ رہا تھا، جیسے ہی پال نے پولیس کی گاڑی کے اسٹارٹر کو دبایا۔ صبح ہوتے ہی، سونے کے انڈوں کا ایک اور سامان اس کے پاس پہنچ جائے گا۔ بینک کی جانب سے ایک نقصان پر پوسٹ کی جانے والی انعام کی رقم کا آدھا حصہ، جسے وہ روک سکتا تھا۔

اختتام۔۔۔۔۔

مترجم : مظہر حسین

ایم اے (بین الاقوامی تعلقات)

0312-2433707